روزنامہ

الفضل

ALFAZL QADIAN.

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۸	۲۹ ذوالحجہ ۱۳۵۸ھ	۸ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش	۸ فروری سنہ ۱۹۴۰ء	نمبر ۳۲

1621 Sher Mohd. Khan Sr. Subedar
No 2 M.T.T.B.
DEOLALI

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

من انصاری الی اللہ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ سالِ ششم کے وعدوں کے لکھوانے کی مدت قریب الاختتام ہے۔ یہ سال دس سالہ تحریک کے نصف آخر کا پہلا سال ہے اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور احباب کو چاہیئے۔ کہ اس وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے خاص توجہ سے نئے وعدے کرنے اور سابق وعدوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ :-

۱۔ آپ لوگوں نے خلافت جوبلی کی تقریب منا کر اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کر کے خدمتِ اسلام کا ایک نیا عہد کیا ہے۔ جو آپ کے مونہہ نے کہا۔ آپ کا عمل اس کے مطابق۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہیئے:۔

۲۔ دنیا اس وقت ایک خطرناک جنگ میں مبتلا ہے۔ جس کے اسباب مادی ہیں۔ ایک مومن کو ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھ کر غیرت میں آنا چاہیئے۔ اور اُن سے بڑھ کر قربانیوں کا نمونہ دکھانا چاہیئے:۔

۳۔ مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے پڑتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ اس سے زیادہ وعدہ کرے۔ اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور جس نے پہلے وعدہ نہیں کیا۔ یا ادا نہیں کیا۔ اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وہ اب وعدہ کرے یا پہلے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے۔

۴۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے کر اشاعتِ اسلام کی مستقل عمارت کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے دنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے:۔

۵۔ ہماری اولادیں، خدا انہیں نیک کرے، ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے لئے بُری یادگار ہوں۔ لیکن یہ یادگار وہ ہے۔ کہ ہمیشہ ثواب اور عزت کا موجب ہوگی۔ اور بعید نہیں۔ کہ اس یادگار کے طفیل اللہ تعالےٰ ہماری اولادوں کو بھی نیک ہی رکھے:۔

۶۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے۔

۷۔ آج خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ کل خدا جانے کیا حال ہوگا؟ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ کر حصہ لیکر ثواب دارین حاصل کرو

۸۔ یہ نہ انتظار کرو۔ کہ دوسرے آگے بڑھیں۔ تو قدم اٹھاؤ گے۔ اگر آپ کے عہدہ دار سست ہیں۔ تو خود ہی وعدہ لکھ کر بھجوا دیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی تحریک کریں۔ تاکہ دوسروں کے ثواب میں بھی حصہ دار ہو جائیں:۔

۹۔ تحریک جدید کے عہدہ داروں کو اپنی ذمہ واری کا احساس چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی کے ایام میں سے ان چند ایام کو تو خدا تعالےٰ کے لئے وقف کر دیں:۔

۱۰۔ یاد رہے۔ کہ وعدہ لکھوانے کی آخری مدت ہندوستان کے لئے ۱۵ فروری ہے۔ اور وعدہ ڈاک میں ڈالنے کی آخری مدت ۱۶۔ فروری ہے:۔

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام۔

خاکسار: مرزا محمود احمد

قادیان ۸ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش۔ (بذریعہ ڈاک) اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۵ تبلیغ کو سیدہ ام ناصر احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ سندھ سے دہلی تشریف لائے۔ اور آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی پر فروکش ہوئے حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

بذریعہ فون اطلاع ملی ہے۔ کہ حضور آج نو بجے شب دہلی سے واپس سندھ تشریف لے گئے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور ضعف کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خیریت ہے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو اب بفضلہ تعالیٰ صحت ہے۔

گزشتہ شب بھر بارش ہوئی۔ اور دن کو مطلع ابر آلود رہا۔ سردی کی وجہ سے مقامی دفاتر اور درسگاہوں میں تعطیل کی گئی۔

۹ فروری ۱۹۴۰ء کو جمعہ کے دن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا اعلان سنایا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد من انصاری الی اللہ جو الفضل میں شائع ہو رہا ہے۔ چونکہ گزشتہ جمعہ کے دن جمعہ میں نہیں سنایا جا سکا اس لئے ۹ فروری ۱۹۴۰ء کے جمعہ میں یہ ارشاد ہر جماعت میں اچھی طرح سے سنا دیا جائے۔ تاکہ وعدوں کی آخری تاریخ قریب ہونے کے سبب جو احباب چاہیں جلد شامل ہو جائیں۔ اعلان سنانے کے بعد احباب سے وعدوں کے بارے میں دریافت کر لیا جائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

احباب وی پی وصول کرنے کیلئے تیار رہیں

جن احباب کے اسمائے گرامی الفضل مورخہ ۳۰ ماہ صلح ۱۳۱۹ ہش مطابق ۳۰ جنوری ۱۹۴۰ء و یکم ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش مطابق یکم فروری ۱۹۴۰ء میں شائع کئے گئے ہیں۔ ان کی خدمت میں ۱۰ ماہ تبلیغ مطابق ۱۰ فروری ۱۹۴۰ء کو وی پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ ان تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اس تاریخ سے قبل اپنا چندہ ارسال فرما دیں یا ادائیگی کے متعلق اطلاع دے دیں۔ تا ان کے وی پی روکے جا سکیں۔ دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض دوست چندہ کی ادائیگی میں یا اطلاع دینے میں سستی کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ان کے نام وی پی کر دیئے جاتے ہیں۔ لیکن وہ انہیں واپس کر دیتے ہیں۔ اور بعد میں رقم ارسال کرتے ہیں۔ اس طرح گویا وہ نہ صرف دفتر کا نقصان کرتے ہیں بلکہ خواہ مخواہ پریشانی کا موجب بھی ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس بارے میں احتیاط کرنی چاہیئے اس وقت کاغذ کی سخت گرانی کے باعث ہماری مشکلات حد سے زیادہ بڑھ گئی ہیں احباب کو انہیں پیش نظر رکھتے ہوئے ہر طرح کا تعاون کرنا چاہیئے۔ اور امداد کرنی چاہیئے (مینیجر الفضل)

باب التقریظ والانتقاد

"سلسلہ عالیہ احمدیہ" مرتبہ :- مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ فلسطین

مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ فلسطین نے "سلسلہ عالیہ احمدیہ" کے نام سے ایک کتاب شائع کی تھی۔ جس کا پہلا ایڈیشن ختم ہونے پر اب میاں عبدالرحیم صاحب جلد ساز قادیان نے اسے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب کئی ضروری مضامین کا حامل ہے۔ زمانہ جاہلیت کا نقشہ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت۔ آپ کی مخالفت۔ آپ کی ہجرت۔ اسلامی جنگیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامیابی۔ آپ کا وصال۔ صحابہ کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عشق۔ سلسلہ خلافت اور اسلام کی ترقی۔ یہ پہلے باب کے اہم عنوانات ہیں۔ دوسرے باب میں دجال اور یاجوج ماجوج کے خروج پر بحث کرتے ہوئے ہندوستان کی حالت واضح کی گئی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے پہلے عیسائیت آریہ مت۔ دہریت اور برہمو سماج وغیرہ کی طرف سے اسلام پر جو حملے ہو رہے تھے ان کا ذکر کیا ہے۔ تیسرے باب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا۔ اور چوتھے باب میں مخالفین کے مقابلہ میں آپ کی کامیابی کا ذکر کیا ہے۔ پانچویں باب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں اور آپ کی تائید میں خدا تعالیٰ کے خاص نشانات بیان کئے ہیں۔ چھٹے باب میں احمدیت کی ترقی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی تمام تصانیف کی فہرست دی ہے۔ ساتواں باب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت کے ذکر ترجمۃ القرآن۔ لنڈن مشن اور غیر مبایعین کے فتنہ پر مشتمل ہے۔ آٹھویں باب میں خلافت ثانیہ کے قیام اور فتنہ غیر مبایعین پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ نویں باب میں جماعت احمدیہ کی تنظیم اور اس کی تبلیغی جدوجہد کا ذکر کیا ہے۔ دسویں باب میں جماعت احمدیہ کی وہ ملکی خدمات تفصیلاً بیان کی ہیں۔ جو خالص اسلامی مفاد کے لئے سرانجام دی گئیں گیارھویں باب میں تحریک جدید اور اس کے انیس مطالبات کا ذکر ہے۔ بارھویں باب میں جماعت احمدیہ کی فداکاری۔ مرکز سلسلہ۔ مجلس مشاورت۔ سالانہ جلسہ۔ اخبارات سلسلہ۔ اور جماعت کی تعداد وغیرہ امور بیان کئے گئے ہیں۔

غرض کتاب مختصر طور پر ایسے رنگ میں ترتیب دی گئی۔ کہ جماعت احمدیہ کی تنظیم اور اس کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ کتاب آسان اور سادہ عبارت میں لکھی گئی ہے۔ جو تبلیغ کے لئے بہت مفید ہے۔ اور قیمت فی کاپی صرف آٹھ آنے ہے۔ احباب عبدالرحیم صاحب جلد ساز قادیان سے منگوائیں۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) سید رحمت علی شاہ صاحب کسٹم ہاؤس کراچی کا لڑکا رشید علی بیمار ہے (۲) محمود احمد صاحب لاہور ایک امتحان میں شریک ہو رہے ہیں (۳) چودھری خورشید احمد صاحب گھٹیالیاں کا لڑکا بیمار ہے (۴) سید حسام الدین احمد صاحب جمشید پور امتحان میں شریک ہونے والے ہیں (۵) شیخ فضل حق صاحب اڈیٹر گاڑد قادیان مختلف عوارض میں مبتلا ہیں (۶) سید مشتاق احمد صاحب کیل پور اڑیسہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ اور ہمشیرہ بھی بیمار ہیں (۷) میاں محمد یامین صاحب قادیان کا لڑکا محمد یوسف صحت کے بعد دوبارہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہو گیا ہے۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح میرے بھائی دوست محمد کا نکاح میاں فضل الدین صاحب کی لڑکی غلام فاطمہ کے ساتھ یکصد روپیہ مہر پر مولوی محمد مراد صاحب نے بمقام حافظ آباد۔۔ بتاریخ ۲۶ جنوری ۱۹۴۰ء کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت کرے۔ خاکسار غلام محمد بنگالی مبلغ قادیان

شیخ مصری صاحب کے رسالہ "ذریت مبشرہ" کا جواب۔

خُدا تعالیٰ کی طرف سے نیک اور بابرکت اولاد کا وعدہ اور اس کا ایفاء

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد ــــ بشارت تُو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد ــــ بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
(حضرت مسیح موعودؑ)

(۲)

اللہ تعالےٰ صادق الوعد ہے۔ اس کے وعدوں اور بشارتوں میں کبھی تخلف نہیں ہوتا۔ وُہ جب اپنے کسی نبی یا ولی کو اس کے ہاں کسی بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے۔ تو یقیناً اس موعود فرزند کی صلاحیت اور تقوٰے کی بنا پر ہی ایسی خوشخبری دیتا ہے۔ عام حالات میں بھی خدا تعالےٰ صادق بندہ کی اولاد کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ قرآن مجید میں حضرت مُوسےٰ اور خضر علیہما السلام کے دیوار بنانے کا واقعہ اس پر محکم دلیل ہے ان دو عظیم الشان نبیوں سے اللہ تعالےٰ دو یتیموں کی دیوار کو کھڑا کراتا ہے۔ تا وُہ خزانہ ضائع نہ ہو جائے۔ جو ان کے لئے وہاں مدفون ہے۔ اور انہیں دوسروں کا دست نگر ہونا پڑے۔ یہ امر اللہ تعالےٰ کو منظُور نہ تھا۔ کیونکہ وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا۔ ان کا باپ نہایت برگزیدہ بندہ تھا۔ بائیبل میں بھی آتا ہے:۔

(۱) "صادق اپنی دیانت سے راہ چلتا ہے۔ اس کے بعد اس کے لڑکے اقبال مند ہوتے ہیں۔" (امثال ۲۰/۷)

(۲) "وُہ وفادار خدا ہے۔ جو عہد کا پاس کرتا ہے۔ اور ہزار پشت تک ان پر جو اس کے دوست ہیں۔ اور اس کے حکموں کو مانتے ہیں۔ رحم کرتا ہے۔" (استثناء ۷/۹)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"وُہ جو خدا کی طرف جھکا ہوُا ہے اس کی خوش قسمتی سے اس کے زن و فرزند کو بھی حصہ ملے گا۔ اور اس کے مرنے کے بعد کبھی وُہ تباہ نہیں ہوں گے۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۵۷)

پس عام حالات میں بھی جب اللہ تعالےٰ کی یہی سنت ہے۔ کہ وُہ صادق کی ذریت کو بربادی سے بچاتا ہے۔ تو یہ کیونکر ممکن ہے۔ کہ اگر وُہ کسی نبی کو اس کے فرزندوں کی ولادت سے قبل نام لے کر ان کی بشارت دے۔ تو وُہ ان کو برباد ہونے دے۔ انہیں صلاحیت سے محروم کر دے۔ سچ مچ یہ نا ممکن ہے اور آدم کی پیدائش سے لے کر آج تک کبھی ایسا نہیں ہوُا۔ اور نہ تا قیامت ایسا ہونا ممکن ہے۔ اسی الٰہی سنت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۷۸ میں ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین

اور اسی سنت مستمرہ کی بنا پر حضور علیہ السلام نے اپنی اولاد کے ضائع ہونے سے بچائے جانے کا اعلان فرمایا۔ ان کے سرسبز و شاداب اور تقوٰے شعار ہونے کی تحدی فرمائی۔ مجموعہ آمین مطبوعہ ۱۹۰۱ء میں حضور پُر شوکت دعائیہ الفاظ میں فرماتے ہیں:۔

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر مجھ کو یہ تو نے بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

مری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوُا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسلِ سیدہ ہے
یہی ہیں پنجتن جن پر بِنا ہے
یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

یہ ایک حتمی اور قطعی اعلان ہے۔ خدا تعالےٰ کا بار بار ہونے والی وحی کا اظہار ہے۔ کہ ؎

کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجھے بشارت دی گئی تھی۔ کہ تمہاری شادی خاندان سادات میں ہو گی۔ اور اس میں سے اولاد ہو گی۔ تا پیشگوئی حدیث یتزوج و یولد لہ پوری ہو جائے۔ یہ حدیث اشارہ کر رہی ہے۔ کہ مسیح موعود کو خاندان سیادت سے تعلق دامادی ہوگا کیونکہ مسیح موعود کا تعلق جس سے وعدہ یولد لہ کے موافق صالح اور طیب اولاد پیدا ہو۔ اعلےٰ اور طیب خاندان سے چاہیئے۔ اور وُہ خاندان سادات ہے۔" (اربعین نمبر ۳۔ صفحہ ۳۶۔ حاشیہ طبع دوم)

کس قدر واضح اور صریح ارشاد ہے کہ حضرت ام المومنین سیدہ نصرت جہاں بیگم علیہا السلام کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد صالح اور طیب ہے۔ اگر یہ بات درست نہ مانی جائے۔ تو حدیث نبوی یولد لہ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق میں پورا ہونا ناممکن اور محال ہوگا۔ مگر چونکہ واقعہ یہی ہے جماعت احمدیہ اور غیر مبایعین بھی اسے مانتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیشگوئی یولد لہ کے رُو سے صادق ہیں اس لئے لازماً ماننا پڑے گا۔ کہ حضور کی اولاد جو اس تزوج کے نتیجہ میں پیدا ہوئی۔ قطعی طور پر صالح اور طیب ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے الہام اشکر نعمتی رأیت خدیجتی مندرجہ براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۸ کے ذکر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک بشارت کئی سال پہلے اس نکاح کی طرف تھی۔ جو سادات کے گھر میں دہلی میں ہوُا۔ جس سے بفضلہ تعالےٰ چار لڑکے پیدا ہوئے۔ اور خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا۔ کہ وُہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے۔ جیسا کہ اس جگہ بھی مبارک نسل کا وعدہ تھا۔ اور نیز یہ اس طرف اشارہ تھا۔ کہ وہ بیوی سادات کی قوم میں سے ہوگی۔" (نزول المسیح صفحہ ۱۴۶ و ۱۴۷)

پس حضرت ام المومنین علیہا السلام "مبارک نسل کی ماں" ہیں۔ اور آپ کی اولاد مطہر اور مقدس ہے۔ "مبارک نسل" کے وعدہ کے ایفاء کا ذکر کرتے ہوُئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

الحمد للّٰہ الذی وھب لی علی الکبر اربعۃ من البنین وانجز وعدہ من الاحسان۔ (مواہب الرحمٰن صفحہ ۱۳۹)

یعنی اللہ تعالےٰ کو حمد و ثنا ہے جس نے پیرانہ سالی میں چار لڑکے مجھے دیئے۔ اور اپنا وعدہ ازراہِ احسان پُورا کیا:۔

گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان کے مطابق حضور کی موجودہ اولاد "مبارک نسل" ہے۔ اور ان کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ کا وعدہ پورا ہوگیا ہے:۔

ایک اور جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام الہام یتم نعمتہ علیک لیکون اٰیۃ للمومنین کی شرح کرتے ہوُئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یعنی دُنیا کی زندگی میں جو کچھ تجھے نعمتیں دی جائیں گی۔ وُہ سب بطور نشان ہوں گی یعنی قبول بھی نشان ہو گا۔ جیسا کہ لوگوں نے جلسۂ مذاہب لاہور اور عربی کتابوں میں دیکھ لیا۔ اور فعل بھی نشان ہو گا۔ جیسا کہ خدا کے فضل بطور نشان میرے اس طور سے ظہور میں آرہے ہیں۔ اور اولاد بھی نشان ہوگی خدا نے نیک اور بابرکت اولاد کا وعدہ دیا اور پُورا کیا۔" (سراج منیر صفحہ ۶۷)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ اولاد موعود اولاد ہے۔ ذریت مبشرہ ہے۔ صالح اور طیبہ ہے۔ مطہر ہے۔ نیک اور بابرکت ہے مبارک ہے۔ خدا کا زبردست نشان ہے۔

ان امور کا انکار یا ان میں تشکیک پیدا کرنا صرف اسی شخص کا کام ہو سکتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نعوذ باللہ کافر اور مفتری سمجھتا ہو۔

موجودہ اولاد کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی دُعائیں

ہیں جس قدر ہوں بکو داؤدی صفت کے پھل لگے
(اس مصرعہ کا ابتدائی حصہ واضح نہیں) اور جالوت سے پیراشکار
(حضرت مسیح موعودؑ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کے نبی تھے۔ غیر مبایعین اور مصری صاحب حضور کو نبی مانیں یا ولی۔ مگر وہ اس بات کا انکار نہیں کر سکتے۔ کہ اللہ تعالےٰ حضور کی دُعائیں قبول فرماتا تھا۔ حضور کا الہام ہے اجیب کل دعائک الا فی شرکائک۔ درحقیقت قبولیت دُعا نبی صادق کا بڑا نشان ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا طریق ہے کہ اللہ تعالےٰ کے وعدوں کے باوجود اس کے متعلق بھی بکثرت اور الحاح سے دعا کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریق عمل ان کی دعاؤں رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ ومن ذریتی اور ربنا واجعلنا مسلمین ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک سے ظاہر ہے۔ خود سرور کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے غزوہ بدر کے موقعہ پر وعدۂ خداوندی کے باوجود جس تضرع اور زاری سے دعائیں کیں۔ وہ آپ کے مقام عرفان پر دلیل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں میں سے اپنی اولاد کے حق میں دُعا کا پہلو بھی حضور کی صداقت پر زبردست برہان ہے۔ اور اس اولاد کے مطہر و صالح ہونے پر نص صریح۔ اس باب میں مندرجہ ذیل امور قابل غور ہیں۔

اول۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"میں التزاماً چند دُعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ اول اپنے نفس کے لئے دُعا مانگتا ہوں۔ کہ خدا مجھ سے وہ کام لے۔ جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو۔ اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دُعا مانگتا ہوں۔ کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو۔ اور اللہ تعالےٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دُعا مانگتا ہوں۔ کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔"
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت صفحہ ۲۲ مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب مرحوم)

گویا حضور نے اپنی زندگی کے ہر دن میں اپنی اولاد اور بیوی کے لئے بالالتزام دعا کی۔ کہ یہ نیک صالح اور خدام دین ہوں۔

دوم۔ آئیے اب حضور علیہ السلام کی خاص دعائیں دیکھئے۔ حضور بارگاہ ایزدی میں عرض کرتے ہیں۔ ؎

(الف) مرے مولا مری یہ اک دُعا ہے
تری درگاہ میں عجز و بکا ہے
وہ دے مجھکو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے انکو جو مجھ کو دیا ہے
عجب محسن ہے تو بحر الایادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(ب) دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ
مرے مولا انہیں ہر دم بچانا
یہی امید ہے اے میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اس مسلسل دُعائیہ نظم میں جس کے دو بند اوپر درج کئے گئے ہیں۔ عربی فقرہ فسبحان الذی اخزی الاعادی بار بار آیا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دشمنوں کو رسوا کرنے کے سامان کر دیئے ہیں۔ جن میں سے ایک بڑا احسان حضور کو پاکیزہ ذریت کا عطا کیا جانا بھی ہے۔ مندرجہ بالا اصول سے ظاہر ہے۔ کہ حضور کی یہ دُعا ایک خاص دُعا ہے۔

پھر ایک دعائیہ نظم میں سے جو "محمود کی آمین" کے نام سے ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی۔ حسب ذیل چار بند نقل کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں۔

(۱) یہ تینوں جو پسر ہیں تجھ سے ہی یہ ثمر ہیں
یہ میرے بار و بر ہیں تیرے غلام در ہیں
تو سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(۲) لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(۳) اس کے ہیں دو برادر انکو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(۴) اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولا کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
(درثمین)

کونسا احمدی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مستجاب الدعوات ماننے کے باوجود ان پُرسوز دعاؤں کو شرف قبولیت سے محروم قرار دے سکے۔ یقیناً ایسا شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے کے دعوے میں اپنے نفس کو مغالطہ دے رہا ہے۔ یا دوسروں کو مغالطہ دینے کی کوشش کر رہا ہے؟

سوم۔ ان پُر درد دعاؤں کی قبولیت اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ظاہر کر دی گئی چنانچہ اللہ تعالےٰ نے حضور سے متعدد مرتبہ فرمایا انی معک ومع اھلک۔ انی معک ومع اھلک ھذہ (تذکرہ) کہ میں تیرے ساتھ بھی ہوں۔ اور تیرے اہل و عیال کے ساتھ بھی۔ تیرے ساتھ بھی ہوں۔ اور ام المومنین اور ان کی ذریت طیبہ کے ساتھ بھی۔

اسی ضمن میں اللہ تعالےٰ نے بار بار اپنے فرستادہ کی معرفت فرمایا۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا۔ (تذکرہ صفحہ ۶۵۱) کہ اے اہل بیت میں تمہارے بارے میں ہر بیان کردہ رجس کو دُور کر دوں گا۔ اور تمہیں مطہر ثابت کر کے چھوڑوں گا۔ گویا دشمن الزام لگائیں گے۔ گزند پہونچانے کے منصوبے کریں گے۔ مگر اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کے باعث ہر شر کو ان سے دُور کر دے گا۔ اور دشمنوں کو ناکام و نامراد ثابت کرے گا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تسلی اور اطمینان کے لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کی زبان پر یوں فرمایا۔

"اے میرے اہل بیت! خدا تمہیں شر سے محفوظ رکھے۔" (تذکرہ صفحہ ۸۴۸)

چہارم۔ ۱۹۰۵ء کے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "الوصیت" تحریر فرمائی۔ اور بہشتی مقبرہ کے متعلق اعلان فرمایا شرائط وصیت کا ذکر کرنے کے بعد حضور تحریر فرماتے ہیں۔

"میری نسبت اور میرے اہل و عیال کی نسبت خدا نے استثناء رکھا ہے۔ باقی ہر ایک مرد ہو یا عورت ہو۔ ان کو ان شرائط کی پابندی لازم ہوگی۔ اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔" (صفحہ ۲۶)

ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دردمندانہ دُعاؤں۔ شبانہ دُعاؤں اور ان کی قبولیت کو دیکھئے اور دوسری طرف اللہ تعالےٰ کے وعدوں بشارتوں اور الہامات کو۔ پھر اس قطعی اور یقینی اعلان پر غور فرمائیے۔ کیا آپ ایک لمحہ کے لئے بھی وہم کر سکتے ہیں۔ کہ شجرہ طیبہ کے یہ اثمار غیر صالح ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ سچ سچ اگر ان حالات اور واقعات کے باوجود ان مطہرین کو نعوذ باللہ "ناپاک" قرار دیا جا سکتا ہے۔ تو پھر اللہ تعالےٰ کی ہستی۔ دعاؤں کی قبولیت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت مشتبہ ہو جائے گی۔ والعیاذ باللہ۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

غیر مسلم اصحاب میں تبلیغ اسلام کی ضرورت

ملکی اور قومی مفاد کے لئے خیالات کی یکجہتی بڑی چیز ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو کسی غیر مسلم کو مسلمان بنانے کے لئے بڑے انعامات کا ذکر فرماتے ہیں اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ جب ایک شخص اسلام کے اصولوں پر قائم ہو جائے۔ تو حقیقت میں وہ دنیا کے لئے ایک نعمت بنجاتا ہے۔ کیونکہ اسلام میں عام بنی نوع کی خیرخواہی اور ہمدردی کی تعلیم اس قدر زیادہ ہے کہ کسی اور مذہب میں نہیں۔ یہ کہنا کہ کسی شخص کو آخرت میں بڑے بڑے انعام ملیں گے۔ یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ اس کا وجود اس دنیا میں ایسا فائدہ رساں بن جائے گا۔ کہ ان خدمات کا صلہ آخرت میں عظیم الشان ہوگا۔ پس ہمیں اسلام کی تعلیم پر عمل کرکے خود دنیا کے لئے مفید ترین وجود بننا چاہیئے۔ اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی ایسا ہی مفید وجود بننے کے لئے اسلام کے اصول پیش کرنے اور سمجھانے چاہئیں۔

یہ یوم التبلیغ جو ۳ ماہ امان ۱۳۱۹ ہش مطابق ۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو آنے والا ہے۔ مخصوص کیا گیا ہے۔ غیر مسلم احباب کے لئے تمام جماعت کے افراد پر ذمہ واری عائد کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے غیر مسلم دوستوں کو اسلام کے متعلق اور احمدیت کے متعلق کچھ نہ کچھ سنائیں۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ ہر فرد کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ یہ اتنا عظیم الشان کام ہے کہ جس میں ساری جماعت لگی ہوئی ہے اور یقیناً یہ ایک عظیم الشان آسمانی فضلوں کے نازل ہونے کا دن ہے۔ اتنے بڑے مبارک اور فضلوں کے دن میں کوئی احمدی مرد یا عورت یا کام کرنے والا بچہ بھی غفلت سے کام نہ لے۔ تاکہ اس دن کے عظیم الشان فضلوں سے محروم نہ رہ جائے

ہر فرد اپنی جگہ مناسب حال طریق پر محبت۔ نرمی اور سلوک سے اسلام کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائے۔ اور کسی خفیف سے خفیف اشتعال اور ناگواری کا موجب نہ بنے۔ خدا کا پیغام محبت اور شیرینی پھیلاتا ہے۔ اور دلوں میں روشنی و نور پیدا کرتا ہے۔ نہ کہ نفرت اور حقارت کے آثار اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔

تبلیغ کرنا بلا سوچے سمجھے اپنے خیالات کو بیان کرنیکا نام نہیں۔ بلکہ پہلے انسان خود اپنے دل میں غور کرے۔ کہ آیا میں واقعی کوئی بات دوسرے کیلئے ایسی لے جارہا ہوں جو ان کیلئے قابل قدر ہے۔ اور اس کو معین طور پر پہلے ذہن میں جمالے پھر غور کرے کہ جن لوگوں کے پاس مجھے جانا ہے۔ کیا ان کے خیالات اور حالات کے مناسب حال طریق پر میں انکو یہ بات پہنچا سکتا ہوں۔ اگر نہیں تو پہلے اس سے کہ تبلیغ کیلئے جائے خود یا دوسروں سے کتابیں پڑھ کر یہ دونوں باتیں حاصل کرنی چاہئیں۔ پھر جن صاحبوں کے پاس جانا ہے۔ اگر ہو سکے تو پہلے یہ انتظام کیا جائے۔ اور تبلیغ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ ہدایت ہر وقت پیش نظر رکھی جائے۔

”خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیاء ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کیطرف کھینچے۔ اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے۔ جس کیلئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پاکر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد ملکر کام کرو۔“

جو لٹریچر آپ کے پاس تقسیم کیلئے موجود ہو۔ وہ اپنی گفتگو کے سلسلہ میں پیش کیا جائے بلا سوچے سمجھے لٹریچر تقسیم کرنے سے اجتناب کیا جائے۔ کیونکہ لٹریچر کا اثر تبھی ہوتا ہے جب مناسب موقعہ پر اسے تقسیم کیا جائے

تمام دوست اپنی اپنی جگہ اپنے اپنے حالات کے مطابق ابھی سے لٹریچر جمع کرلیں۔ کچھ ٹریکٹ جو تعداد میں ہزاروں ہیں۔ نشر و اشاعت کی طرف سے حصہ رسدی مفت بھیجے جائیں گے۔ لیکن اس میں شک نہیں۔ کہ وہ اسقدر نہ ہوں گے۔ کہ ہر احمدی خاطر خواہ تقسیم کر سکے۔ اس لئے مناسب ہے۔ کہ ابھی سے اس یوم التبلیغ کی تیاری کرکے تبلیغ کے لئے مقام اور لوگوں کے مختلف طبقوں کو آپس میں تقسیم کر لیا جائے۔ جو صاحب جہاں جائیں۔ وہاں کے لئے حسب ضرورت لٹریچر خواہ از خود زائد خرید لیں یا مرکز سے مفت آئے ہوئے لٹریچر میں سے حصہ لے لیں۔

جو لٹریچر قیمتاً منگوایا جائے اس کا آرڈر جلد سے جلد بھجوا دیا جائے۔ کیونکہ گو اس وقت مرکز نے کوئی ستر ہزار کی تعداد میں ٹریکٹوں کے شائع کرنے کا انتظام کیا ہے اور اس کے علاوہ رسالے اور کتب بھی مہیا کی ہیں۔ مگر یہ کافی نہیں۔ اگر آرڈر وقت پر نہ پہونچا۔ تو حسب ضرورت لٹریچر مہیا ہونا مشکل ہے۔ مندرجہ ذیل لٹریچر میں سے جس کی ضرورت ہو منگا لیا جائے:۔

(۱) وہی ہمارا کرشن:۔

اس ٹریکٹ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اپنے خاص انداز میں محبت سے بھرا ہوا پیغام ہندو قوم کو دیا ہے۔ جسے نیک نیتی سے پڑھنے والے ضرور متاثر ہوتے ہیں۔ اس ٹریکٹ کو ہندو قوم میں کثرت سے شائع کرنا چاہیئے۔ یہ ہندی۔ گورمکھی اور اردو تینوں زبانوں میں کافی تعداد میں شائع ہونا چاہیئے جہاں جہاں ہندوؤں کی آبادی ہو۔ احباب اس ٹریکٹ کو انتظام کے ساتھ مناسب لوگوں تک پہونچائیں۔

(۲) کرشن اوتار:۔

اس ٹریکٹ میں حضرت کرشن کی آمد ثانی کا وقت اور علامات مستند ہندو کتب سے پیش کی گئی ہیں۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ بھی پیش کیا گیا ہے۔ ہندو صاحبان کو اپنی مذہبی کتب کی روشنی میں یہ ٹریکٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی طرف بہت کچھ توجہ دلا سکتا ہے۔ یہ ٹریکٹ اردو اور ہندی میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ دونوں ٹریکٹ ہندو آبادی میں کثرت سے شائع ہونے چاہئیں دفتر نشر و اشاعت ان ہر دو کو ہر زبان میں چھ آنہ فی سینکڑہ کے حساب سے مہیا کرے گا۔

(۳) مت پروردتن (تبدیلئ مذہب) ہندی:۔

یہ ہندی کا ٹریکٹ ہے۔ جو پنڈت عبداللہ بن سلام صاحب سابق پروفیسر ردر دیو صاحب۔ شاستری ودیا پیٹھ بنارس یونیورسٹی کا پہلا ٹریکٹ ہے۔ اس میں تبدیلئ مذہب کی ہندوؤں کے لئے ضرورت۔ اور اس کی راہ میں روکاوٹوں کا ذکر نہایت عمدہ پیرائے میں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کی برتری بھی ثابت کی گئی ہے۔ یہ ٹریکٹ کتابی سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ کے چالیس صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی کاپی دو پیسے رکھی گئی ہے

(۴) پریم سنیہا:۔

یہ ایک نہایت محبت بھرا پیغام ہے۔ جو سکھوں اور مسلمانوں کے اتحاد کے لئے لکھا گیا ہے۔ اس میں بتلایا گیا ہے۔ کہ سکھ اور مسلمان مذہبی لحاظ سے اس قدر قریب ہیں۔ کہ ان میں دوئی نہیں ہونی چاہیئے۔ اس میں نہایت ہی میٹھے اور شیریں الفاظ میں سکھ دوستوں کو دعوت دی گئی ہے۔ اس کو جسقدر زیادہ شائع کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ نیک اثر ہوگا۔ یہ ٹریکٹ صرف گورمکھی میں شائع کیا گیا ہے۔ دوست اس کو کثرت سے منگوائیں۔ اور ہر اچھے خاندان میں اس کو ضرور پہونچائیں۔ یہ ٹریکٹ پانچ آنہ فی سینکڑہ کے حساب سے مل سکے گا۔

(۵) اسلام اور سکھ گرنتھ:۔

یہ ٹریکٹ اردو اور گورمکھی دونوں زبانوں میں شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بتلایا گیا ہے۔ کہ اسلام اور سکھ گرنتھوں کے اصول میں کس قدر مطابقت ہے۔ قرآن شریف کی آیتوں اور سکھ گرنتھوں کے شبد بالمقابل رکھ کر وہ یگانگت اور یکجہتی دکھائی گئی ہے۔ جو ابتدائی زمانہ کے سکھ بزرگوں اور مسلمانوں میں تھی۔ یہ ٹریکٹ فی کاپی ۲ر کے حساب سے منگوایا جا سکتا ہے۔

(۶) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے سکھ کتب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو ذکر خیر سکھ کتب میں پیشگوئیوں کے رنگ میں آیا ہے۔ اس کو سکھ صاحبان کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ احمدیت کی تبلیغ صفائی اور مؤثر طریق سے کی گئی ہے بلکہ اس میں سکھ کتب کے حوالجات سے یہ بھی تبلایا گیا ہے۔ کہ آنے والا اوتار مسلمانوں میں سے ہوگا۔ یہ ٹریکٹ اردو اور گورمکھی میں شائع کیا گیا ہے۔ جو ۱۲ر فی سینکڑہ کے حساب سے دیا جائے گا۔

(۷) ابطال الوہیت مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے بائیبل

عیسائی صاحبان ہیں تبلیغ کے لئے یہ دونوں ٹریکٹ انشاء اللہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوں گے۔ پہلے ٹریکٹ میں نہایت عمدگی سے الوہیت مسیح کا ابطال کیا گیا ہے۔ اور دوسرے ٹریکٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت بائبل سے پیش کی گئی ہے۔ یہ دونوں ٹریکٹ اردو میں ہیں۔ فی سینکڑہ ۶ر کے حساب سے دیئے جائیں گے۔ احباب ان دونوں کو عیسائی صاحبان میں کثرت سے تقسیم کریں۔

ان ٹریکٹوں کے علاوہ بعض چھوٹے چھوٹے رسالے بھی ہیں۔ جو ان صاحبان کو پیش کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں اسلام کی طرف کچھ توجہ ہو گئی ہے۔ اور وہ معمولی ذکر سے زیادہ سننا چاہتے ہیں۔ مگر بڑی کتابیں نہیں پڑھنا چاہتے۔ ان رسالوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام صلح ہے۔ جو گورمکھی۔ ہندی اور انگریزی میں ہے۔ پیغام صلح ہندی جاننے والوں میں اب تک بالکل شائع نہیں ہوا۔ در اصل اس کی اشاعت سب سے زیادہ ہندو صاحبان میں ہی ہونی چاہئے۔ اسی لئے اس کا ہندی ترجمہ کیا گیا ہے۔ تاکہ ہر طبقہ کے ہندو مرد اور عورتیں اور بچے گھروں میں اس کو پڑھ کر فائدہ اٹھائیں۔ اس کا ترجمہ ماسٹر محمد عمر صاحب نے کیا تھا مگر اب پروفیسر عبد اللہ بن سلام صاحب نے شروع سے آخر تک بڑے غور سے اس پر نظر ثانی کی ہے اور دونوں صاحبان نے حتی الوسع اصل کتاب کا مطلب ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب بھی کثرت سے شائع ہونی چاہئے۔ پیغام صلح انگریزی اور گورمکھی ۳ر اور ہندی ۱ر فی کاپی کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔

دوسرا ٹریکٹ ہمارا رسول ہے۔ یہ وہ لیکچر ہے جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے لندن میں وہاں کے لوگوں کے سامنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر دیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا نام نامی اس ٹریکٹ کی خوبی کیلئے اور غیر مسلموں میں اس کی اشاعت کیلئے کافی سے زیادہ ضمانت ہے۔ یہ ٹریکٹ اردو اور گورمکھی میں شائع کیا گیا ہے۔ جس کی فی کاپی ۲ر کے حساب سے مل سکتی ہے۔ یہ دونوں ترجمے گورمکھی زبان میں ہمارے پاس موجود ہیں۔ قرآن مجید کا ہندی ترجمہ بھی موجود ہے۔ اور سیرت نبی کریم بزبان ہندی زیر طبع ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسلامی اصول کی فلاسفی اور سلسلہ احمدیہ اردو میں پیش کی جا سکتی ہے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور احمدیت یا حقیقی اسلام انگریزی میں بھی مہیا کی جا سکتی ہیں۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ ہندی میں ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ عنقریب شائع ہوگا۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

(۶) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے سکھ کتب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو ذکر خیر سکھ کتب میں پیشگوئیوں کے رنگ میں آیا ہے۔ اس کو سکھ صاحبان کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ احمدیت کی تبلیغ صفائی اور مؤثر طریق سے کی گئی ہے بلکہ اس میں سکھ کتب کے حوالجات سے یہ بھی بتلایا گیا ہے۔ کہ آنے والا اوتار مسلمانوں میں سے ہوگا۔ یہ ٹریکٹ اردو اور گورمکھی میں شائع کیا گیا ہے۔ جو ۱۲ر فی سینکڑہ کے حساب سے دیا جائے گا۔

(۷) ابطال الوہیت مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے بائیبل

عیسائی صاحبان میں تبلیغ کے لئے یہ دونوں ٹریکٹ انشاء اللہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوں گے۔ پہلے ٹریکٹ میں نہایت عمدگی سے الوہیت مسیح کا ابطال کیا گیا ہے۔ اور دوسرے ٹریکٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت بائیبل سے پیش کی گئی ہے۔ یہ دونوں ٹریکٹ اردو میں ہیں۔ فی سینکڑہ ۶۵ر کے حساب سے دیئے جائیں گے۔ احباب ان دونوں کو عیسائی صاحبان میں کثرت سے تقسیم کریں۔

ان ٹریکٹوں کے علاوہ بعض چھوٹے چھوٹے رسالے بھی ہیں۔ جو ان صاحبان کو پیش کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں اسلام کی طرف کچھ توجہ ہو گئی ہے۔ اور وہ معمولی ذکر سے زیادہ سننا چاہتے ہیں۔ مگر بڑی کتابیں نہیں پڑھنا چاہتے۔ ان رسالوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام صلح ہے۔ جو گورمکھی۔ ہندی اور انگریزی میں ہے۔ پیغام صلح ہندی جاننے والوں میں اب تک بالکل شائع نہیں ہوا۔ در اصل اس کی اشاعت سب سے زیادہ ہندو صاحبان میں ہی ہونی چاہئے۔ اسی لئے اس کا ہندی ترجمہ کیا گیا ہے۔ تا کہ ہر طبقہ کے ہندو مرد اور عورتیں اور بچے گھروں میں اس کو پڑھ کر فائدہ اٹھائیں۔ اس کا ترجمہ جہاں شر محمد عمر صاحب نے کیا تھا مگر اب پروفیسر عبداللہ بن سلام صاحب نے شروع سے آخر تک بڑے غور سے اس پر نظر ثانی کی ہے اور دونوں صاحبان نے حتی الوسع اصل کتاب کا مطلب ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب بھی کثرت سے شائع ہونی چاہئے۔ پیغام صلح انگریزی اور گورمکھی ۲ر اور ہندی ۱ر فی کاپی کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔

دوسرا ٹریکٹ ہمارا رسول ہے۔ یہ وہ لیکچر ہے جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن میں وہاں کے لوگوں کے سامنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر دیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا نام نامی اس ٹریکٹ کی خوبی کیلئے اور غیر مسلموں میں اس کی اشاعت کیلئے کافی سے زیادہ ضمانت ہے۔ یہ ٹریکٹ اردو اور گورمکھی میں شائع کیا گیا ہے۔ جس کی فی کاپی ۰ر کے حساب سے مل سکتی ہے۔

جن غیر مسلم اصحاب کو ہمارے سلسلہ سے زیادہ دلچسپی ہو۔ ان کی خدمت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور قرآن شریف کا ترجمہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ جو نہایت ارزاں قیمت پر نظارت دعوۃ و تبلیغ کے ذریعہ مل سکتا ہے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

دہلی ۵ فروری۔ وائسرائے ہند کے ساتھ گاندھی جی کی ملاقات کے بارہ میں جو سرکاری بیان شائع ہؤا ہے۔ اس کا ذکر گذشتہ پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ وائسرائے ہند نے گاندھی جی سے صاف کہہ دیا۔ کہ حکومت برطانیہ چاہتی ہے کہ ہندوستان جلد از جلد درجہ نو آبادیات حاصل کرے۔ اور وہ ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں کے مشورہ سے مصالحت کے لئے آمادہ ہے۔ معلوم ہؤا ہے کہ اس سے کانگرسی حلقوں میں مایوسی چھا گئی ہے۔ تمام پارٹیوں کی رضامندی کی شرط ان کی توقع کے خلاف ہے۔

کل یہاں سے روانگی سے پیشتر سر سکندر حیات خان نے جو بیان دیا تھا۔ اس کا ذکر گذشتہ پرچہ میں آ چکا ہے۔ سر موصوف نے اس میں یہ بھی کہا۔ کہ اگر ہندوستان کے سیاسی مسائل کے حل میں اس سے کوئی مدد مل سکے۔ تو میں پنجاب میں کولیشن وزارت قائم کرنے کے لئے تیار ہوں۔

پیرس ۵ فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپانیوں نے فرانسیسی ہند چینی میں حکومت فرانس کی ایک ریلوے لائن پر بم باری کی۔ جس سے ایک گاڑی تباہ ہو گئی۔ ایک سو ایک اشخاص ہلاک اور ایک سو بیس مجروح ہوئے جن میں سے پانچ فرانسیسی تھے۔ فرانسیسی سفیر مقیم ٹوکیو نے حکومت جاپان کے پاس پروٹسٹ کیا ہے۔

کراچی ۵ فروری۔ سندھ اسمبلی کی کانگرس پارٹی نے اعلان کیا تھا۔ کہ سکھر کے فسادات کے سلسلہ میں تحریک التوا موجودہ وزارت کے خلاف عدم اعتماد کے مترادف نہیں سمجھی جائے گی۔ تاہم وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر یہ تحریک پاس ہو گئی۔ تو وہ اپنی وزارت کا استعفیٰ پیش کر دیں گے۔

انقرہ ۵ فروری۔ جرمنی اور ترکی کے مابین جو تجارتی معاہدہ ہؤا ہے اس میں رسل و رسائل کی تمام ذمہ داری جرمنی نے اپنے سر لی ہے۔ ترکی بندرگاہوں پر جرمنی کے لئے مال پہنچا دیا جائیگا اور آگے اپنے ملک تک لے جانا جرمنی کا اپنا کام ہوگا۔ یعنی ضبطی اور غرقابی کا ذمہ وار وہ خود ہوگا۔

سٹاک ہالم ۵ فروری۔ سویڈن گورنمنٹ نے جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں ایک قانون نافذ کیا ہے۔ جس کے رو سے ہر نوجوان کے لئے رائفل کی ٹریننگ حاصل کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

لنڈن ۵ فروری۔ جرمنی کا آزاد ریڈیو سٹیشن جنوری ۳۷ سے نازی حکومت کے خلاف شدید پروپیگنڈا میں مصروف ہے۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ جرمنی کی مشہور عالم خفیہ پولیس ابھی تک اس کا سراغ لگانے میں کامیاب نہیں ہوئی۔

دہلی ۵ فروری۔ گاندھی جی اور مسٹر جناح میں ملاقات کا اب کوئی امکان نہیں رہا۔ کیونکہ گاندھی جی واپس جا چکے ہیں۔

معلوم ہؤا ہے کہ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان ابھی ریٹائر نہیں ہونگے۔ آپ کے عہدہ کی میعاد میں توسیع کر دی جائیگی کیونکہ ابھی آپ نے تجارتی گفت و شنید کے سلسلہ میں انگلستان جانا ہے۔ نیز آپ محکمہ سپلائی کے بھی انچارج ہیں۔ البتہ سر جگدیش پرشاد ریٹائر ہو جائینگے اور آپ کے جانشین کا اعلان بہت جلد کر دیا جائے گا۔

بنوں ۵ فروری۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ بنوں سے گومانی تک ستر میل لمبی سڑک بنائی جائے۔ تا احمد زئی ڈاکوؤں کی سرکوبی میں سہولت پیدا ہو سکے ابھی تک قبائلیوں نے اس سڑک کی تعمیر میں کوئی مداخلت نہیں کی۔

رنگون ۵ فروری۔ حکومت برما غیر ملکیوں کی رجسٹریشن کا جو قانون بنا رہی ہے۔ اس سے ہندوستانیوں کو علیحدہ رکھا جائے گا۔ اور اس لئے ہندوستان میں برمیوں کا شمار بھی غیر ملکیوں میں نہیں ہوگا۔ حکومت برما دونوں ملکوں میں تجارتی تعلقات کے بارہ میں حکومت ہند سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔

دہلی ۶ فروری۔ آج گاندھی جی نے واردھا روانہ ہونے سے قبل ایک بیان دیا۔ کہ وائسرائے کے ساتھ میری ملاقات ناکام رہی ہے۔ مگر میں مایوس نہیں ہوں۔ اور اس ناکامی کو آئندہ کامیابی کی طرف پہلا قدم تصور کرتا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ حضور وائسرائے بھی اب یہی خیال کرینگے ان کی پیشکش کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ بدستور حکومت برطانیہ کے ہاتھ میں ہے۔ مگر کانگرس کے نزدیک آزادی کا یہ مطلب ہے کہ ہندوستان خود اپنی قسمت کا فیصلہ کرے۔ اور کوئی بیرونی طاقت اس میں دخل نہ دے۔ اور جب تک ہندوستانیوں کا یہ اختیار تسلیم نہیں کیا جاتا۔ مجھے سمجھوتہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

آج مسٹر جناح نے حضور وائسرائے سے ملاقات کی۔ اس کے متعلق ایک سرکاری بیان شائع ہؤا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر جناح نے زور دیا۔ کہ مسلمان اور دوسری اقلیتوں کے مفاد کے تحفظ کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر سمجھوتہ کے وقت ان کا خیال رکھا جائے۔ حضور وائسرائے نے ان کو یقین دلایا کہ حکومت برطانیہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا پورا پورا خیال رکھے گی۔ اس لئے وہ یہ اندیشہ نہ کریں۔ کہ اس اہم معاملہ کی اہمیت کو کسی وقت بھی نظر انداز کر دیا جائیگا۔ مسٹر جناح نے گفتگو کی تفاصیل لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے سامنے رکھ دیں۔ جس کا اجلاس آج ختم ہو گیا ہے۔ لیگ کونسل کا اجلاس اس ماہ کے آخر میں دہلی میں منعقد ہوگا۔

دہلی ۶ جنوری۔ آج گاندھی جی سے کہا۔ کہ کل وائسرائے کے ساتھ بات چیت میں فرقہ وار مسئلہ کا ذکر بھی آیا تھا۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ لیگ اور کانگرس میں بات چیت کب ہوگی۔ آپ نے کہا کہ مسٹر جناح نے اپنی چٹھی میں بعض ایسی تجاویز پیش کی ہیں۔ جو ہندوستان کے مفاد کے خلاف ہیں۔ اور اس ملک کے کئی ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ کانگرس ایک قوم بنانا چاہتی ہے پوچھا گیا۔ کہ آپ پھر کب وائسرائے سے ملیں گے۔ آپ نے کہا۔ جب وہ بلائیں گے۔

سر سکندر حیات خان نے ایک بیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اپریل ۱۹۴۰ء سے ایک سال کے لئے ہوشیار پور شہر میں سٹی بکنگ ایجنسی چلانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر ۱۵ فروری ۱۹۴۰ء کے چار بجے شام تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ۱۶ فروری ۱۹۴۰ء کو ساڑھے دس بجے چیف کمرشل مینیجر کے دفتر میں ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں جو اس تاریخ کو وقت مقررہ پر حاضر ہونگے کھولے جائیں گے۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو یکم مارچ ۱۹۴۰ء کو تین ہزار روپیہ بطور زرِ ضمانت جمع کرنا ہوگا۔

۳۔ ٹھیکیداروں کو حسب ذیل شرائط پوری کرنا ہوں گی

(ا) مسافروں۔ پارسلوں اور سامان ماسوائے وزنی سامان۔ مویشی۔ اسلحہ اور بارود وغیرہ کے بکنگ کے لئے ایک موزوں عمارت بمنظوری نارتھ ویسٹرن ریلوے مہیا کرنا ہوگی۔

(ب) سٹی بکنگ ایجنسی سے ریلوے سٹیشن تک اور ریلوے سٹیشن سے سٹی بکنگ ایجنسی تک سامان اور پارسلوں کو بیل گاڑیوں یا لاریوں کے ذریعہ پہنچانے کا انتظام کرنا ہوگا۔

(ج) مسافروں۔ پارسلوں اور سامان کے سٹی بکنگ ایجنسی سے اور اس تک بکنگ کے لئے اپنا سٹاف مہیا کرنا ہوگا۔ اور اس کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ پہلے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام کی منظوری حاصل کی جائے۔

(د) سٹی بکنگ ایجنسی سے ریلوے سٹیشن تک اور واپس لانے اور لے جانے میں سامان اور پارسلوں کا چوری۔ تباہی۔ خرابی۔ ضیاع یا حادثہ کے متعلق بیمہ کرنا ہوگا۔

۴۔ ٹھیکیدار کو اپنے ٹنڈر میں حسب ذیل امور تحریر کرنے ہونگے۔

(ا) یہ تحریر کرنا ہوگا۔ کہ وہ سامان اور پارسلوں جن کی تفصیل مندرجہ بالا زیر (ب) آچکی ہے۔ فی من اور من کے کسی حصہ پر کم سے کم کیا معاوضہ ہوگا۔

(ب) ریلوے کے کام جو حسب مندرجات بالا انہیں تاب کرنے ہونگے کے لئے مناسب عمارت مہیا کرنے کا کیا معاوضہ لے گا۔

۵۔ ٹنڈر سربمہر لفافوں میں جن پر "سٹی بکنگ ایجنسی ہوشیارپور" لکھا ہو آنے چاہئیں

۶۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو جو معاہدہ کرنا ہوگا۔ اس کی نمونہ کی کاپی جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے دو روپیہ میں مل سکتی ہے

۷۔ جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو یہ اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ جو ٹنڈر چاہے قبول کرے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ کم سے کم ہو۔

جنرل مینیجر لاہور

تو انہوں نے گھوڑے کھا کھا کر گذارہ کیا مینرہیم لائن کو گھیرے میں لینے کی جو چال روسیوں نے کی تھی۔ وہ بالکل ناکام رہی

جاپان کے وزیر خارجہ نے آج پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ جاپانی جہاز اساما مارو سے برطانیہ نے جو ۲۱ جرمن گرفتار کر لئے تھے۔ ان میں سے ۹ کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ مگر اس سے جاپانی حکومت کی تسلی نہیں ہوئی۔ اور وہ باقیوں کی واپسی پر بھی زور دے گی۔ جاپان کی جہاز راں کمپنیوں کو چاہئیے کہ ایسے غیر ملکیوں کو سوار نہ کریں۔ جو فوج سے تعلق رکھتے ہوں یا فوجی خدمات کے لئے میدان میں جا سکتے ہوں۔ امید ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ بھی اس کے متعلق پارلیمنٹ میں ایک بیان دیں گے۔

لنڈن ۶ فروری۔ نازیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوری کے آخری دنوں میں انہوں نے اتحادیوں کے ۲ لاکھ ٹن وزنی جہاز غرق کر دیئے ہیں۔ مگر انگلستان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔

میں کہا۔ کہ حکومت۔ کانگرس اور لیگ کے درمیان ضرور سمجھوتہ ہو کر رہے گا۔

کلکتہ ۶ فروری۔ مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے جو گول میز کانفرنس ۱۰ فروری کو منعقد کرنے کی تجویز کی تھی۔ وہ کچھ عرصہ کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے

دہلی ۶ فروری۔ انڈین سول سروس کا امتحان امسال انگلستان میں نہیں ہوگا۔ جو ہندوستانی طالب علم وہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ حکومت سلیکشن بورڈ کی سفارش پر ان میں سے چھ امیدوار لے لے گی۔ ہندوستان میں یہ امتحان حسب معمول اگلے سال ہوگا۔

لنڈن ۶ فروری۔ جھیل لڈوگا کے شمالی مشرق میں کٹیلا کے مقام پر گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس میں روسی فوج کے ۱۸ ویں ڈویژن کا بالکل صفایا ہو گیا۔ فنوں نے روسیوں کے ہر حملہ کا منہ توڑ جواب دیا۔ روسیوں کی حالت قابل رحم تھی۔ ان کی کمک کے تمام رستے بند تھے۔ سامان رسد ختم ہو گیا

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی